214



آیات نمبر 36 تا 42 میں ان واقعات کا ذکر جب قید خانہ میں حضرت یوسف علیہ السلام کے دو ساتھیوں کا ان کے سامنے اپنے خواب بیان کرنا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے ساتھیوں کو توحید کی دعوت دینا اور ان کے خواب کی صحیح تعبیر بیان کرنے کا ذکر۔

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ یوسف علیہ السلام کے ساتھ ہی دو اور نوجوان
بھی قید خانہ میں لائے گئے قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ ان میں
سے ایک نے یوسف کے سامنے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں انگور سے
شراب نچوڑ رہا ہوں وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا
تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ اور دوسرے نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ اپنے
سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اس میں سے نوچ نوچ کر کھا رہے ہیں
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ دونوں نے کہا کہ اے یوسف!
ہمیں ان خوابوں کی تعبیر بتائیں کیونکہ آپ ہمیں نہایت نیک آدمی نظر آتے ہیں ﴿۳۶﴾
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ
یوسف نے کہا کہ جو کھانا تمہیں روز ملتا ہے، آج اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں
اس کی تعبیر بتا دوں گا ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ یہ خواب کی تعبیر بتا دینا ایسا علم
ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ بے شک میں ان لوگوں کا دین چھوڑ چکا ہوں جو
اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿۳۷﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ
اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ اور میں تو اپنے باپ دادا ابراہیم علیہ السلام اور



اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے مذہب کی پیروی کرتا ہوں مَا كَانَ لَنَآ
اَنۡ نُّشۡرِكَ بِاللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ ہمارے لئے یہ کسی طرح جائز نہیں کہ اللہ کے
ساتھ کسی اور چیز کو بھی شریک ٹھہرائیں ذٰلِكَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ عَلَيۡنَا وَعَلَى
النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُوۡنَ یہ عقیدہ توحید ہم پر اور تمام
انسانوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے لیکن اکثر لوگ اللہ کی اس نعمت کا شکر ادا نہیں کرتے ﴿۳۸﴾
يٰصَاحِبَىِ السِّجۡنِ ءَاَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُوۡنَ خَيۡرٌ اَمِ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ
اے میرے قید خانہ کے ساتھیو! تم ہی بتاؤ کہ کیا الگ الگ بہت سے معبود بہتر ہیں یا
ایک اللہ جو سب پر غالب ہے ؟ ﴿۳۹﴾ ؕ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسۡمَآءً
سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ تم لوگ
اللہ کو چھوڑ کر چند ایسے بے اصل ناموں کی پرستش کرتے ہو جن کو تم نے اور
تمہارے آباواجداد نے گھڑ لیا ہے حالانکہ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نازل
نہیں کی اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ اللہ کے سوا یہاں
کسی کی فرماں روائی نہیں، اللہ کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ذٰلِكَ
الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ یہی صحیح اور سیدھا دین
ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَىِ السِّجۡنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسۡقِىۡ
رَبَّهٗ خَمۡرًا ۚ اے قید خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلایا
کرے گا وَاَمَّا الۡاٰخَرُ فَيُصۡلَبُ فَتَاۡكُلُ الطَّيۡرُ مِنۡ رَّاۡسِهٖ ؕ اور دوسرے کو



پھانسی دی جائے گی اور پرندے اس کے سر میں سے نوچ نوچ کر کھائیں گے قُضِيَ
الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ جس بات کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے اس کا
فیصلہ ہو چکا ہے ۝٤١ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ
فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ اور ان
دونوں میں سے جس کی بابت یوسف نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ
اپنے آقا کے سامنے میرا ابھی ذکر کرنا، لیکن شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا
بھلا دیا اور اس طرح یوسف کئی برس جیل خانے ہی میں رہے ۝٤٢ رکوع [٥]

[# 214]

In verses 36 to 42, the incidents are mentioned when, in the prison, two companions of Joseph narrated their dreams to him. Joseph invited his companions to monotheism and accurately interpreted their dreams.

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ

And two young men also entered the prison with him.

قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ

One of them said [to Joseph], "I saw myself [in a dream] pressing wine [from grapes".]

وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ
الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ

And the other said, "I saw myself carrying bread on my head, and birds were eating from it".

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

They said, "[O Joseph!] Please interpret these dreams for us, as we see you one of the righteous".

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ
اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ

Joseph said, "I will tell you the interpretation of these dreams before the food that you receive daily, comes to you".

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ

This [ability to interpret dreams] is from the knowledge that my Lord has taught me.

اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

Indeed, I have abandoned the religion of those who do not believe in Allah, and who deny the Hereafter.

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

And I follow the religion of my forefathers, Abraham, Isaac, and Jacob.

مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

It is not for us to associate anything [as a partner] with Allah.

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

This [belief in monotheism] is part of Allah’s grace upon us and all humanity, but most people do not give thanks to Allah [for this blessing].

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ؕ

O my fellow prisoners! [Tell me], which is better - many different gods, or Allah, the One, the Supreme [the all dominating]?

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ

All that you worship, besides Allah, are merely names given by you and by your forefathers. Allah has not sent down any authority for them [in His Revelations].

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ

There is no command here except that of Allah. He has decreed that you shall worship none but Him.

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٤٠

This is the true and straight path [of religion], but most people do not know.

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ

O companions of the prison! One of you will serve wine to his master.

وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

And the other will be crucified, and birds will eat from his head.

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ﴿۴۱﴾

The matter about which you were inquiring has been decided.

وَ قَالَ لِلَّذِیۡ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنۡهُمَا اذۡكُرۡنِیۡ عِنۡدَ رَبِّكَ ۫

فَاَنۡسٰهُ الشَّیۡطٰنُ ذِكۡرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجۡنِ بِضۡعَ سِنِیۡنَ

ؑ ركوع[۵]

Then joseph said to the one, whom he knew would be released: Mention about me before your master [that I am innocent]. But Satan caused him to forget mentioning [joseph] to his master. So, joseph remained in prison for some years.